Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
(Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org

1
۔ عطا ء بن یسار نے جناب ام سلمہ(ع) سے روایت کی ہے کہ آیت " اِنّمَا یُرِید اللہ لیذھب عنکم الرجس اہل البیت و یطہرکم تطہیرا ۔ میرے گھر میں نازل ہوئی ہے، جب رسول اکرم نے علی (ع) فاطمہ (ع) ، حسن (ع) اور حسین (ع) کو طلب کرکے فرمایا کہ "خدایا یہ میرے اہلبیت (ع) ہیں"۔ (مستدرک علی الصحیحین
3
ص
158
/ ص
4705
، سنن کبریٰ
2
ص
214
/ ص
2861
)۔
2
۔ عطاء
بن یسار راوی ہیں کہ جناب ام سلمہ (ع) نے فرمایا کہ آیت انّما یرید اللہ ..... میرے گھر میں نازل ہوئی ہے جب رسول اکرم نے علی (ع) فاطمہ (ع) اور
حسن (
ع) و
حسین (
ع) کو طلب کرکے فرمایا کہ خدایا یہ میرے
اہلبیت (
ع) ہیں جس کے بعد ام سلمہ (ع) نے عرض کی یا رسول اللہ
کیا میں
اہلبیت (ع) میں نہیں ہوں؟ تو آپ نے فرمایا تم " اَھلِی خَیْر" ہو اور یہ اہلبیت (ع) ہیں خدایا میرے اہل زیادہ حقدار ہیں۔
(یہ لفظ مستدرک میں اسی طرح وارد ہوا ہے حالانکہ بظاہر غلط ہے اور اصل لفظ ہے " علیٰ خیر" جس طرح کہ دیگر روایات میں وارد ہوا ہے)۔
3
۔ ابوسعید خدری نے جناب ام سلمہ سے نقل کیا ہے کہ آیت تطہیر میرے گھر میں نازل ہوئی ہے جس کے بعد میں نے

عرض کی کہ یا رسول (ع) اللہ کیا میں اہلبیت میں نہیں ہوں ؟ تو آپ نے فرمایا کہ تمھارا انجام خیر ہے اور تم ازدواج رسول میں ہو۔ (تاریخ دمشق حالات امام حسن (ع) ص
70
، ص
127
، حالات امام حسین (ع) ص
73
، ص
106
تاریخ بغداد ص
9
ص
126
، المعجم الکبیر
3
ص
52
/
2662
)۔
4
۔ ابوسعید حذری جناب ام سلمہ سے نقل کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اکرم
نے علی
(ع) ،
فاطمہ (
ع) اور حسن (ع) و
حسین (
ع) کو طلب کرکے ان کے سرپر ایک خیبری چادر اوڑھادی اور فرمایا خدایا یہ ہیں میرے
اہلبیت (
ع) لہذا ان سے رجس کو دور رکھنا اور اس طرح پاک رکھنا جو تطہیر کا حق ہے۔ جس کے بعد میں نے پوچھا کہ کیا میں ان میں سے نہیں ہوں؟ تو فرمایا کہ تمہارا انجام بخیر ہے۔(تفسیر طبری
22
ص
7
)۔
5
۔ابوسعید خدری نے جناب ام سلمہ سے نقل کیا ہے کہ یہ آیت ان کے گھر میں نازل ہوئی ہے اور میں دروازہ پر بیٹھی تھی
، جب میں نے پوچھا کہ کیا میں
اہلبیت (

ع) میں نہیں ہوں تو فرمایا کہ تمہارا انجام بخیر ہے اور تم ازواج
رسول میں
ہو، اس وقت گھر میں رسول اکرم ،
علی (
ع) ، فاطمہ (ع) ، اور
حسن (
ع) اور حسین (ع)
تھے"
رضی اللہ عنہم
"(تفسیر
طبری
22
ص
7
) ۔
6
۔ ابوہریرہ نے جناب ام سلمہ سے روایت کی ہے کہ جناب فاطمہ (ع) رسول اکرم کے پاس ایک پتیلی لے کر آئیں جس میں عصیدہ (حلوہ) تھا اور اسے ایک سینی میں رکھے ہوئے تھیں، اور اسے رسول
اکرم کے
سامنے
رکھ دیا
۔
تو آپ نے فرمایا کہ تمہارے ابن عم اور دونوں فرزند کہاں ہیں ؟ عرض کی گھر میں ہیں فرمایا سب کو بلاؤ تو فاطمہ (ع) نے گھر آکر علی (ع) سے کہا کہ آپ کو اور آپ کے دونوں فرزندوں کو پیغمبر اکرم نے طلب فرمایا ہے۔
جس کے بعد ام سلمہ فرماتی ہیں کہ حضور نے جیسے ہی سب کو آتے دیکھا بستر سے چادر
اٹھا کر
پھیلادی اور اس پر سب کو
بٹھا کر
اطراف سے پکڑ کر
اوڑھا دیا
اور داہنے ہاتھ سے طرف پروردگار
اشارہ کیا مالک یہ میرے اہلبیت (ع) ہیں لہذا ان سے رجس کو دور رکھنا اور
انہیں
مکمل طور پر پاک و پاکیزہ رکھنا (تفسیر طبری
22
ص
7
)۔
7

۔ حکیم بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے جناب ام سلمہ کے سامنے علی (ع) کا ذکر کیا تو
انہوں
نے فرمایا کہ آیت تطہیرانھیں کے بارے میں نازل ہوئی ہے، واقعہ یہ ہے کہ رسول اکرم میرے گھر تشریف لائے اور فرمایا کہ کسی کو اندر آنے کی اجازت نہ دینا ، اتنے میں فاطمہ (ع) آگئیں تو میں
انہیں
روک نہ سکی، پھر حسن (ع) آگئے تو
انہیں
بھی نانا اور ماں کے پاس جانے سے روک نہ سکی، پھر حسین (ع) آگئے تو
انہیں
بھی منع نہ کرسکی اور جب سب ایک فرش پر بیٹھ گئے تو حضور نے اپنی چادر سب کے سر پر ڈال دہی اور کہا خدایا یہ میرے اہلبیت (ع) ہیں، ان سے رجس کو دور رکھنا اور
انہیں
مکمل طور پر پاکیزہ رکھنا جس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی اور میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ اور میں ؟ تو حضور نے ہاں نہیں کی اور فرمایا کہ تمہارا انجام خیر ہے(تفسیر طبری
22
ص
8
)۔
8
۔ شہر بن حوشب جناب ام سلمہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم نے
علی (
ع) ، حسن (ع) ، حسین (ع) اور
فاطمہ (
ع) پر چادر اوڑھادی اور فرمایا کہ خدایا یہ میرے اہلبیت (ع) اور خواص ہیں لہذا ان سے رجس کو دور رکھنا اور
انہیں
پاک و پاکیزہ رکھنا ۔
جس پر میں نے عرض کی کہ کیا میں بھی
انہیں
میں سے ہوں ؟ تو فرمایا کہ تمہارا انجام خیر ہے (مسند احمد بن حنبل
10
ص
197
/
26659
، سنن ترمذی
5
ص
699
/

3871
، مسند ابویعلیٰ
6
ص
290
/
6985
، تاریخ دمشق حالات امام حسین (ع)
62
/ ص
88
تاریخ دمشق حالات امام حسن (ع)
65
ص
118
)۔
واضح رہے کہ ترمذی میں انا منہم کے بجائے انا معہم؟ ہے اور آخری تین مدارک میں خاصتی کے بجائے حامتی ہے۔
9
۔ شہر بن حوشب ام سلمہ سے راوی ہیں کہ
فاطمہ (
ع) بنت
رسول پیغمبر
اکرم کے پاس حسن (ع) و
حسین (
ع) کو لے کر آئیں تو آپ کے ہاتھ میں
حسن (
ع) کے واسطے ایک برمہ (پتھر کی بانڈی) تھا جسے سامنے لاکر
رکھ دیا
تو
حضور نے
دریافت کیا کہ
ابوالحسن (
ع) کہاں ہیں،
فاطمہ (
ع) نے عرض کی کہ گھر میں
ہیں!
تو آپ نے
انہیں
بھی طلب کرلیا اور پانچوں حضرات بیٹھ کر کھانے لگے۔

جناب ام سلمہ کہتی ہیں کہ حضور نے آج مجھے شریک نہیں کیا جبکہ ہمیشہ شریک طعام فرمایا کرتے تھے ، اس کے بعد جب کھانے سے فارغ ہوئے تو حضور نے سب کو ایک کپڑے میں جمع کرلیا اور دعا کی کہ خدایا ان کے دشمن سے دشمنی کرنا اور ان کے دوست سے دوستی فرمانا۔ (مسند ابویعلی

6

ص

264

/

6915

، مجمع الزوائد

9

ص

262

/

14971

)

10

۔ شہر بن حوشب نے جناب ام سلمہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اکرم نے

فاطمہ (

ع) سے فرمایا کہ اپنے شوہر اور فرزندوں کو بلاؤ اور جب سب آگئے تو ان پر ایک فدک کے علاقہ کی چادر اوڑھادی اور سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا خدایا یہ سب آل محمد ہیں لہذا اپنی رحمت و برکات کو محمد و آل محمد کے حق میں قرار دینا کہ تو قابل حمد اور مستحق مجد ہے۔

اس کے بعد میں نے چادر کو

اٹھا کر

داخل ہونا چاہا تو آپ نے میرے ہاتھ سے کھینچ لی اور فرمایا کہ تمہارا انجام بخیر ہے۔ (مسند احمد بن حنبل

10

ص

228

/

26808

۔ المعجم الکبیر

3

ص

53

/

2664

۔

23

ص

336

/
779
، تاریخ دمشق حالات امام حسین (ع)
64
ص
93
، حالات امام حسن (ع)
65
، ص
116
67
،ص
120
، مسند ابویعلیٰ
6
ص
248
/
6876
۔
11
۔ شہر بن حوشب ام سلمہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم میرے پاس تھے اور
علی (
ع) و فاطمہ (ع) و
حسن (
ع) و
حسین (
ع) بھی تھے، میں نے ان کے لئے غذا تیار کی اور سب کھاکر لیٹ گئے تو
پیغمبر اکرم نے
ایک عبا یا چادر اوڑھادی اور فرمایا کہ خدایا یہ میرے اہلبیت (ع) ہیں، ان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور
انہیں
مکمل طور سے پاک و پاکیزہ رکھنا
(تفسیر
طبری
22
ص
6
) ۔
12

۔ زوجہ پیغمبر جناب ام سلمہ کے غلام عبداللہ بن مغیرہ کی روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ آیت تطہیر ان کے گھر میں نازل ہوئی جبکہ رسول اکرم نے مجھے حکم دیا کہ میں علی (ع) و فاطمہ (ع) اور حسن (ع) و حسین (ع) کو طلب کروں اور میں نے سب کو طلب کرلیا ، آپ نے داہنا ہاتھ علی (ع) کے گلے میں ڈال دیا اور بایاں ہاتھ حسن (ع) کے گلے میں ، حسین (ع) کو گود میں بٹھایا اور فاطمہ (ع) کو سامنے، اس کے بعد دعا کی کہ خدایا یہ میرے اہل اور میری عترت ہیں لہذا ان سے رجس کو دور رکھنا اور
انہیں
مکمل طریقہ سے پاک و پاکیزہ رکھنا ... اور یہ بات تین مرتبہ فرمائی تو میں نے عرض کی کہ پھر میں ؟ تو فرمایا کہ انشاء اللہ تم خیر پر ہو ۔(امالی طوسی (ر)
263
/
482
۔ تاریخ دمشق حالات امام حسین (ع)
67
/
97
لیکن اس میں راوی کا نام عبداللہ بن معین ہے جیسا کہ امالی کے بعض نسخوں میں پایا جاتاہے)
13
۔ عطا ابن ابی رباح کہتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے جناب ام سلمہ کو یہ بیان کرتے سنا تھا کہ رسول اکرم ان کے گھر میں تھے اور فاطمہ (ع) ایک برمہ (ہانڈی) لیکر آئیں جس میں ایک مخصوص غذا تھی اور رسول اکرم کی خدمت میں حاضر
ہو گئیں
تو حضرت نے فرمایا کہ اپنے شوہر اور بچوں کو بلاؤ اور جب سب آگئے اور کھانا کھالیا تو ایک بستر پر لیٹ گئے جس پر خیبری چادر بچھی ہوئی تھی اور میں حجرہ میں مشغول نماز تھی تو آیت تطہیر نازل ہوئی اور آپ نے اس چادر کو سب کے اوپر ڈھانک دیا اور ایک ہاتھ باہر نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کیا کہ خدایا یہ میرے اہلبیت (ع) اور خواص ہیں، ان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور
انہیں
مکمل طور پر پاکیزہ رکھنا ، خدایا یہ میرے اہلبیت (ع) ہیں ان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور
انہیں
مکمل طور سے پاک و پاکیزہ رکھنا ۔
ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں نے اس گھر میں سرڈال کر
گزارش
کی کہ کیا میں بھی آپ کے ساتھ ہوں یا رسول اللہ ؟ تو آپ نے فرمایا کہ تمھارا انجام خیر ہے، تمہارا انجام بخیر ہے ۔(مسند احمد بن حنبل
10
ص
177
/
26570
۔ فضائل الصحابہ ابن حنبل

2
ص
587
/
994
۔ تاریخ دمشق حالات امام حسن (ع)
68
ص
123
، مناقب ابن مغازلی
304
/
348
، مناقب امیر المومنین کوفی
2
ص
161
/
638
بروایت ابویعلی[1] کندی)۔
14
۔ عمرہ بنت افعلی کہتی ہیں کہ میں نے جناب ام سلمہ کو یہ کہتے سنا کہ آیت تطہیر میرے گھر میں نازل ہوئی ہے جبکہ گھر میں سات افراد تھے۔
جبرئیل ، میکائیل، رسول اللہ ، علی (ع) ، فاطمہ (ع) ، حسن (ع) ، حسین (ع) ۔
میں گھر کے دروازہ پر تھی ، میں نے عرض کی حضور کیا میں اہلبیت (ع) میں نہیں ہوں تو فرمایا کہ تم خیر پر ہو لیکن تم ازواج پیغمبر میں ہو ، اہلبیت (ع) میں نہیں ہو (تاریخ دمشق حالات امام حسین (ع)
69
ص
102
،
68
ص
101
، در منثور
6
ص
604
از ابن مردویہ ، خصال
403

/
113
، امالی صدوق (ر)
381
/
4
روضة الواعظین ص
175
، تفسیر فرات کوفی
334
/
454
،از ابوسعید)۔
15
۔ امام رضا (ع) نے اپنے آباء و اجداد کے حوالہ سے امام زین العابدین (ع) کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جناب ام سلمہ نے فرمایا ہے کہ آیت تطہیر میرے گھر میں اس دن نازل ہوئی ہے جس دن میری باری تھی اور رسول اکرم میرے گھرمیں تھے، جب آپ نے علی (ع) و فاطمہ (ع) اور حسن (ع) و حسین (ع) کو بلایا اور جبریل بھی آگئے آپ نے اپنی خیبری چادر سب پر
اوڑھا کر
فرمایا کہ خدایا یہ میرے اہلبیت (ع) ہیں، ان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور
انہیں
مکمل طور سے پاک و پاکیزہ رکھنا جس کے بعد جبریل نے
عرض
کی کہ میں بھی آپ سے ہوں ؟ اور آپ نے فرمایا کہ ہاں تم ہم سے ہوا ہے جبریل ...
اور پھر ام سلمہ نے عرض کی یا رسول اللہ اور میں بھی آپ کے اہلبیت (ع) میں ہوں اور یہ کہہ کر چادر میں داخل ہونا چاہا تو آپ نے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو، تمہارا انجام بخیر ہے ، لیکن تم ازواج پیغمبر میں ہو جس کے بعد جبریل نے کہا کہ یا محمد ! اس آیت کو پڑھو " انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت و یطہرکم تطہیرا" کہ یہ آیت نبی ، علی (ع) ، فاطمہ (ع) ، حسن (ع) اور حسین (ع) کے بارے میں ہے (امالی طوسی (ر)
368
/
783
از علی بن علی بن رزین)۔

16
۔ صفیہ بنت شیبہ عائشہ سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اکرم ایک صبح گھر سے برآمد ہوئے جب آپ سیاہ بالوں والی چادر اوڑھے ہوئے تھے اور اتنے میں حسن (ع) آگئے تو آپ نے
انہیں
بھی داخل کرلیا، پھر حسین (ع) آگئے اور
انہیں

بھی لے لیا ، پھر فاطمہ (ع) آگئیں تو
انہیں
بھی شامل کرلیا اور پھر علی (ع) آگئے تو
انہیں
بھی داخل کرلیا، اور اس کے بعد آیت تطہیر کی تلاوت فرمائی (صحیح مسلم
4
/
1883
/
2424
، المستدرک
3
ص
159
/
4707
، تفسیر طبری
22
ص
60
اس روایت میں صرف امام حسن (ع) کا ذکر ہے، السنن الکبری
2
ص
212
/
2858
، المصنف ابن ابی شیبہ
7
ص
502
/
39
مسند اسحاق بن راہویہ
3
ص
278
/
1271
، تاریخ دمشق حالات امام حسن (ع)

63
/
113
)
17
۔ عوام بن حوشب نے تمیمی سے نقل کیا ہے کہ میں حضرت عائشہ کے پاس حاضر ہوا توانھوں نے یہ روایت بیان کی کہ میں نے رسول اکرم کو دیکھا کہ آپ نے
علی (
ع) ۔
حسن (
ع) ۔
حسین (
ع) کو بلایا اور فرمایا کہ خدا یہ میرے
اہلبیت (
ع
) ہیں
، ان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور
انہیں
مکمل طور پر پاک و پاکیزہ رکھنا ۔ (امالی
صدوق (
ر)
5
ص
382
)
18
۔ جمیع بن عمیر کہتے ہیں کہ میں اپنی والدہ کے ساتھ حضرت عائشہ بنت ابی بکر کی خدمت میں حاضر ہوا تو میری والدہ نے سوال کیا کہ آپ فرمائیں رسول اکرم کی محبت
علی (
ع) کے ساتھ کیسی تھی ؟ تو
انہوں
نے فرمایا کہ وہ تمام مردوں میں سب سے زیادہ محبوب تھے اور میں نے خود دیکھا ہے کہ آپ نے
انہیں
اور فاطمہ (ع) و حسن (ع) و حسین (ع) کو اپنی ردا میں داخل کرکے فرما یا کہ خدا یا یہ میرے اہلبیت (ع) ہیں، ان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور
انہیں
مکمل طور پر پاک و پاکیزہ رکھنا ۔
جس کے بعد میں نے چاہا کہ میں بھی چادر میں سرڈال دوں تو آپ نے منع کردیا تو میں نے عرض کی کیا میں اہلبیت (ع) میں نہیں ہوں؟ تو فرمایا کہ تم خیر پر ہو، بیشک تم خیر پر ہو ، (تاریخ دمشق حالات امام علی (ع)

2
ص
164
،
642
، شواہد التنزیل
2
ص
61
/
682
،
684
، العمدة
40
/
23
مجمع البیان
8
/
559
۔
واضح رہے کہ تاریخ دمشق میں راوی کا نام عمیر بن جمیع لکھا گیا ہے جو کہ تحریف ہے اور اصل جمیع بن عمیر ہے جیسا کہ دیگر تمام مصادر میں پایا جاتاہے اور ابن حجر نے تہذیب میں تصریح کی ہے کہ جمیع بن عمیر التیمی الکوفی نے عائشہ سے روایت کی ہے اور ان سے عوام بن حوشب نے نقل کیا ہے ۔!

آیت تطہیر کے نزول کے بارے میں وارد ہونے والی روایات کا جائزہ لیا جائے تو صاف طور پر یہ بات واضح ہو جاتی
ہے کہ یہ آیت جناب ام سلمہ کے گھر میں نازل ہوئی ہے اور اس کا خود حضرت عائشہ نے بھی اقرار کیا ہے جیسا کہ ابوعبداللہ الحدبی سے نقل کیا گیا ہے کہ میں حضرت عائشہ کے پاس حاضر ہوا اور میں نے سوال کیا کہ آیت " انما یرید اللہ " کہاں نازل ہوئی ہے؟ تو
انہوں
نے فرمایا کہ بیت ام سلمہ میں ! (تفسیر فرات کوفی
334
/
455
)
دوسری روایت میں جناب ام سلمہ کا یہ قول نقل کیا گیا ہے کہ اگر خود عائشہ سے دریافت کرو گے

تو وہ بھی یہی کہیں گی کہ ام سلمہ کے گھر میں نازل ہوئی ہے۔ (تفسیر فرات الکوفی
334
)
شیخ مفید ابوعبداللہ محمد بن محمد بن النعمان فرماتے ہیں کہ اصحاب حدیث نے روایت کی ہے کہ اس آیت کے بارے میں عمر سے دریافت کیا گیا تو
انہوں
نے فرمایا کہ عائشہ سے دریافت کرو اور عائشہ نے فرمایا کہ میری بہن ام سلمہ کے گھر میں نازل ہوئی ہے لہذا انھیں اس کے بارے میں مجھ سے زیادہ علم ہے۔ (الفصول المختارہ ص
53
،
54
)
مذکورہ بالا اور عبداللہ بن جعفر کی روایت سے واضح ہوتاہے کہ جناب ام سلمہ کے علاوہ عائشہ اور زینب جیسے افراد اس واقعہ کے عینی شاہد بھی ہیں اور انہوں نے ام سلمہ کی طرح چادر میں داخلہ کی درخواست بھی کی ہے اور حضور نے انکار فرمادیا ہے لہذا بعض محدثین کا یہ احتمال دینا کہ یہ واقعہ متعدد بار مختلف مقامات پر پیش آیاہے ، ایک بعید از قیاس مسئلہ ہے۔

Source URL:
https://www.al-islam.org/ur/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%A7%D9%88%D9%91%D9%84-%D8%A7%D8%B2%D8%AF%D9%88%D8%A7%D8%AC-%D9%BE%DB%8C%D8%BA%D9%85%D8%A8%D8%B1-%D8%A7-%DA%A9%D8%B1%D9%85-%D8%A7%D9%88%D8%B1-%D9%85%D9%81%DB%81%D9%88%D9%85-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9